نابینا شخص نماز میں قہقہہ لگادے، تو نماز کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابومحمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13043

تاریخ اجراء: 02ربیع الثانی1445ھ/18اکتوبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر بالغ نابینا شخص رکوع وسجود والی نماز میں کسی بات پر قہقہہ لگادے، تو اُس کی نماز کا کیا حکم ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بالغ شخص (خواہ نابینا ہو یا اسے نظر آتا ہو، بہر صورت اُس) کا رکوع سجود والی نماز میں جاگتے ہوئے قہقہہ لگانا (اتنی آواز سے ہنسنا کہ پاس میں اگر کوئی دوسرا شخص موجود ہو تو مانع نہ ہونے کی صورت میں ہنسنے کی آواز کو سن سکے، یہ عمل) وضو کو توڑ دیتا ہے اور اس سے نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں اُس نابینا شخص کے نماز میں قہقہہ لگانے سے وضو بھی ٹوٹ گیا اور اُس کی وہ نماز بھی فاسد ہو گئی جسے دوبارہ ادا کرنا اُس نابینا کے ذمے پر لازم ہے۔

یاد رہے کہ نابالغ سمجھدار بچہ اگر رکوع وسجود والی نماز میں قہقہہ لگائے تو اس کا وضو تو نہیں ٹوٹے گا مگر نماز فاسد ہو جائے گی۔

رکوع وسجود والی نماز میں قہقہہ لگانے پر نماز فاسد ہونے سے متعلق فتاوی عالمگیری، محیطِ برہانی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: "والنظم للاول" (ومنها القهقهة) وحد القهقهة ان يكون مسموعاًله ولجيرانه۔۔۔القهقهة فی کل صلاۃ فیھا رکوع وسجود تنتقض الصلاۃ والوضوء عندنا، كذافي المحيط سواء كانت عمداأونسيانا كذافي الخلاصة۔" یعنی نماز میں قہقہہ لگانا بھی نواقضِ وضو میں سے ہے اور قہقہہ کی حد یہ ہے کہ وہ شخص اپنے ہنسنے کی آواز کو خود بھی سنے اور اس کے قریب والے بھی اس کو سن سکیں۔۔۔ ہمارے نزدیک ہر وہ نماز میں جو رکوع سجود والی ہو، اس میں قہقہہ لگانا نماز اور وضو دونوں کو توڑ دیتا ہے، جیسا کہ محیط میں مذکور ہے۔ خواہ جان بوجھ کر قہقہہ لگایا ہو یا بھولے سے، خلاصہ میں یہی مذکور ہے۔ (الفتاوی الھندیة، کتاب الطھارۃ، ج01، ص12، مطبوعه پشاور، ملتقطاً)

بہارِ شریعت کے وضو توڑنے والے بیان میں ہے: "بالغ کا قہقہہ یعنی اتنی آواز سے ہنسی کہ آس پاس والے سنیں، اگر جاگتے میں رکوع سجدہ والی نماز میں ہو، وضو ٹوٹ جائے گا اور نماز فاسد ہو جائے گی۔" (بہارِ شریعت، ج01، ص308، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید ایک دوسرے مقام پر صدر الشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: **"جو چیزیں نماز کو فاسد کرتی ہیں** ان سے سجدہ بھی فاسد ہو جائے گا مثلاً حدث عمد و کلام و **قہقہہ**۔" (بہارِ شریعت، ج01، ص731، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوٰی خلیلیہ میں ہے: "**قہقہہ کی صورت میں وضو نماز جاتی رہے گی** اور ضحک یعنی ہنسی کی حالت میں صرف نماز۔ لہذا ان مسائل کا منشا یہ ہے کہ اگر وہاں کوئی ہوتا تو اس کی آواز سن لیتا اور وہاں کوئی نہ ہو تو یہ خود ہی اپنے علم و یقین پر فیصلہ کرے گا کہ دوسرا اس کی آواز کو سن سکتا تو یہ حکم ہوتا۔" (فتاوٰی خلیلیہ، ج01، ص200، ضیاء القران)

نابالغ سمجھدار بچہ نماز میں قہقہہ لگا دے تو وضو نہ ٹوٹتا، نماز فاسد ہو جاتی ہے جیسا کہ بحر الرائق، تبیین الحقائق، فتاوٰی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں ہے: "والنظم للاول" وقید بالبلوغ؛ لان قھقھۃ الصبی لا تنقض وضوءہ لکن تبطل صلاتہ کذافی کثیر من الکتب۔۔۔ فقد ذکر في معراج الدرایۃ أن في المسألۃ ثلاثۃ أقوال: الأول: ماذکرناہ۔۔۔۔ ووجہ الأول أنھا انما اوجبت اعادۃ الوضوء عقوبۃً وزجراً والصبی لیس من اھلھا" یعنی متن کنز میں قہقہہ سے وضو ٹوٹنے میں بلوغت کی قید لگائی، کیونکہ بچے کا قہقہہ اس کا وضو نہیں توڑے گا مگر بچے کی نماز کو باطل کر دے گا، جیسا کہ کثیر کتبِ فقہ میں یہ مسئلہ مذکور ہے۔۔۔۔ صاحبِ معراج الدرایۃ نے ذکر فرمایا کہ اس مسئلے میں تین اقوال ہیں، پہلا قول وہی ہے جو ہم نے ذکر کیا ہے۔۔۔۔ اس پہلے قول کی وجہ یہ ہے کہ نماز میں قہقہہ لگانے کی صورت میں وضو دوبارہ کرنے کا حکم زجر و توبیخ اور سزا کے طور پر ہے اور بچہ اس کا اہل نہیں۔ (البحر الرائق، کتاب الطھارۃ، ج01، ص43، مطبوعہ بیروت، ملتقطاً)

فتاوٰی شامی میں اسی مسئلے سے متعلق مذکور ہے: "ان النقض للزجر والعقوبۃ والصبی والنائم لیسا من اھلھا وصرحوا بان القھقھۃ کلام فتفسد صلاتھما" یعنی قہقہے سے وضو کا ٹوٹنا زجر و توبیخ اور سزا کی بنا پر ہے، بچہ اور سونے والا اس کے اہل نہیں اور فقہائے کرام نے صراحت کی ہے کہ قہقہہ کلام ہے، لہذا بچے اور سونے والی کی نماز قہقہہ لگانے سے فاسد ہو گی۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص301، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net